Step 2 – Summarizer Assignment

7 Section Summaries | Islam Ka Nazriya-e-Siyasi | اسلام کا نظریۂ سیاسی ۷ | حصوں کے خلاصے

#	Section Title	English Summary	اردو خلاصہ
1	**Section 1: Introduction – The Core Problem** حصہ ۱: تعارف – بنیادی مسئلہ	Moulana Maududi begins by addressing the widespread misconception that Islam is merely a democratic system. He argues that those who make this claim have never seriously studied Islam's political teachings. He identifies two misguided groups: those who superficially label Islamic governance as democracy, and those who declare Islam has no political system at all.	مولانامودودی اس غلط فہمی سے آغاز کرتے ہیں کہ اسلام محض ایک جمہوری نظام ہے۔ ان کا استدلال ہے کہ جو لوگ یہ دعوی کرتے ہیں انہوں نے اسلام کی سیاسی تعلیمات کا کبھی سنجیدگی سے مطالعہ نہیں کیا۔ وہ دو گمراہ گروہوں کی نشاندہی کرتے ہیں :ایک جو اسلامی حکومت کو سطحی طور پر جمہوریت کہتے ہیں، اور دوسرے جو اسلام میں کسی سیاسی نظام کا انکار کرتے ہیں۔
2	**Section 2: Foundation of the Islamic Worldview** حصہ ۲: اسلامی نظریۂ کی بنیاد	Islam is not a collection of scattered ideas but a disciplined system founded on firm principles. Every branch of human life — moral, social, economic, political — connects back to these foundational principles. Islamic life is like a tree where every branch, twig and fruit traces back to the same root.	اسلام بکھرے ہوئے خیالات کا مجموعہ نہیں بلکہ مضبوط اصولوں پر قائم ایک منضبط نظام ہے۔ انسانی زندگی کی ہر شاخ — اخلاق، معاشرت، معیشت، سیاست — ان بنیادی اصولوں سے جڑی ہوئی ہے۔ اسلامی زندگی ایک درخت کی مانند ہے جہاں ہر شاخ، ٹہنی اور پھل ایک ہی جڑ سے منسلک ہوتا ہے۔
3	**Section 3: The Mission of the Prophets** حصہ ۳: انبیاء کا مشن	All prophets from the beginning of human history shared the same fundamental mission: to call humanity away from servitude to false deities and toward exclusive worship and obedience of Allah. This was not merely Muhammad's ﷺ mission but the universal mission of all prophets. The Quran confirms this in multiple places.	ابتدائے انسانی تاریخ سے تمام انبیاء کا ایک ہی بنیادی مشن تھا :انسانیت کو جھوٹے معبودوں کی بندگی سے نکال کر صرف اللہ کی عبادت اور اطاعت کی طرف بلانا۔ یہ صرف محمد ﷺ کا نہیں بلکہ تمام انبیاء کا عالمگیر مشن تھا۔ قرآن اسے متعدد مقامات پر بیان کرتا ہے۔
4	**Section 4: Meaning of Ilah and Rabb** حصہ ۴: الہ اور رب کے معنی	The term 'Ilah' does not simply mean 'God' in the abstract sense; it means the one whose commands are obeyed, whose laws are followed, and who holds absolute authority. Similarly 'Rabb' means the Master, Sustainer and Sovereign whose orders govern all affairs. The central conflict between prophets and their opponents was precisely about who deserves these titles.	اصطلاح 'الہ' کا سادہ معنی صرف 'خدا' نہیں ہے؛ اس کا مطلب وہ ہستی ہے جس کے احکام مانے جاتے ہیں، جس کے قوانین کی پیروی کی جاتی ہے، اور جو مطلق اختیار رکھتی ہے۔ اسی طرح رب' کا مطلب وہ مالک، پالنہار اور حاکم ہے جس کے احکام تمام معاملات پر حکمرانی کرتے ہیں۔' انبیاء اور ان کے مخالفین کے درمیان اصل تنازعہ اسی بارے میں تھا کہ یہ القاب کس کو ملنے چاہییں۔
5	**Section 5: Starting Point of the Political Theory** حصہ ۵: نظریۂ سیاسی کا نقطۂ آغاز	The prophets established a social order in which humans are free from domination by other humans. The first principle of Islamic political thought is that sovereignty belongs exclusively to Allah. Humans cannot be legislators in an absolute sense; they can only administer laws given by God. This is the core distinction of the Islamic state.	انبیاء نے ایک ایسا معاشرتی نظام قائم کیا جس میں انسان دوسرے انسانوں کی بالادستی سے آزاد ہو۔ اسلامی سیاسی فکر کا پہلا اصول یہ ہے کہ حاکمیت صرف اللہ کی ہے۔ انسان مطلق معنوں میں قانون ساز نہیں ہو سکتے؛ وہ صرف اللہ کے دیے ہوئے قوانین کی تنفیذ کر سکتے ہیں۔ یہی اسلامی ریاست کی بنیادی خصوصیت ہے۔

#	Section Title	English Summary	اردو خلاصہ
6	**Section 6: Nature and Purpose of the Islamic State** حصہ ۶: اسلامی ریاست کی نوعیت اور مقصد	The Islamic state is a comprehensive, all-encompassing state that covers every aspect of human civilisation. Its purpose — as defined by the Quran — is to establish justice, enforce divine limits, promote good and prevent evil. Unlike totalitarian states, the Islamic state does not suppress personal freedom but rather protects it within God's limits.	اسلامی ریاست ایک ہمہ گیر ریاست ہے جو انسانی تہذیب کے ہر پہلو کو محیط ہے۔ اس کا مقصد جیسا کہ قرآن نے بیان کیا — انصاف قائم کرنا، الٰہی حدود کو نافذ کرنا، نیکی کو فروغ دینا اور برائی کو روکنا ہے۔ مطلق العنان ریاستوں کے برعکس، اسلامی ریاست ذاتی آزادی کو نہیں دباتی بلکہ اللہ کی حدود کے اندر اس کی حفاظت کرتی ہے۔
7	**Section 7: Theo-Democracy – Moulana Maududi's Unique Concept** مولانامودودی— حصہ ۷: الٰہی جمہوریت کا منفرد تصور	Moulana Maududi coins the term 'Theo-Democracy' to describe the Islamic state — neither a pure democracy (where human will is sovereign) nor a traditional theocracy (run by a priestly class). In the Islamic system, God's sovereignty is paramount, but within that framework Muslims collectively exercise vicegerency. The Amir is elected, accountable to the people and removable, but must govern by God's law.	مولانامودودی اسلامی ریاست کو بیان کرنے کے لیے 'الٰہی جمہوریت' کی اصطلاح وضع کرتے ہیں نہ خالص جمہوریت)جہاں انسانی مرضی حاکم ہو (اور نہ روایتی تھیوکریسی)جو پادریوں کی — جماعت چلائے(۔ اسلامی نظام میں اللہ کی حاکمیت سب سے اعلیٰ ہے، لیکن اس ڈھانچے کے اندر مسلمان مل کر خلافت کا اختیار استعمال کرتے ہیں۔ امیر منتخب ہوتا ہے، لوگوں کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے اور ہٹایا جا سکتا ہے، لیکن اسے اللہ کے قانون کے مطابق حکومت کرنی ہوتی ہے۔